سوال

(44) اذان فجر میں ''الصلوۃ خیر من النوم'' کہنے کا ثبوت

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

فیصل آباد سے ابراہیم لکھتے ہیں کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اذان فجر میں ''الصلوۃ خیر من النوم'' کہنے کا ثبوت ملتا ہے؟ اس کے علاوہ کیا خرگوش کے حلال ہونے پر کوئی صریح نص ملتی ہے؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

صبح کی اذان میں ''الصلوۃ خیر من النوم'' کہنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔ چنانچہ حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کو آپ نے جو اذان سکھائی تھی اس میں واضح طور پر اس کا ذکر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ یہ ہیں: ''اگر صبح کی اذان ہو تو اس میں ''الصلوۃ خیر من النوم'' کہا کرو۔ (صحیح ابن خزیمہ: 1/202)

لہٰذا یہ بات غلط مشہور ہو چکی ہے کہ فجر کی اذان میں ''الصلوۃ خیر من النوم'' کا اضافہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کیا تھا۔ نیز خرگوش حلال ہے، کیونکہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک دفعہ خرگوش لایا گیا، آپ نے اسے ذبح کیا اور کچھ گوشت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر بھیجا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس تناول فرمایا۔ (صحیح بخاری: کتاب الصید، باب الارنب)

جن روایات میں اس کی مادہ کو خون آنے کی وجہ سے اسے نہ کھانے کا ذکر ہے وہ صحیح نہیں ہیں۔ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ مذکورہ حدیث کی تشریح میں لکھتے ہیں کہ اس حدیث سے خرگوش کا گوشت کھانے کا جواز ملتا ہے، تمام علماء کا بھی یہی فتویٰ ہے۔ البتہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس کی کراہت منقول ہے۔ (فتح الباری: 9/662)

اس حدیث کی روشنی میں خرگوش حلال جانور ہے اور اسے شکار کیا جاسکتا ہے اور اسے کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:83